شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16اکتوبر2026ء

پریس ریلیز

ملک کوسیاسی افراتفری کی طرف دھکیلنے سے ہر حال میں گریز کیاجائے۔
منتخب صوبائی حکومت کو برخاست کرکے گورنرراج نافذ کرنے سے عوام میں اضطراب بڑھے گا۔
دہشت گردی کاخاتمہ تمام اسٹیک ہولڈرز کواعتماد میں لے کرانٹیلی جنس بیسڈآپریشنز سے ہی ممکن ہے۔
عوام کی محرومیوں کے ازالے کے لیےفی الفوراقدامات اُٹھائے جائیں۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ملک کوسیاسی افراتفری کی طرف دھکیلنے سے ہر حال میں گریز کیاجائے۔ منتخب صوبائی حکومت کو برخاست کرکے گورنرراج نافذ کرنے سے عوام میں اضطراب بڑھے گا۔ دہشت گردی کاخاتمہ تمام اسٹیک ہولڈرز کواعتماد میں لے کرانٹیلی جنس بیسڈآپریشنز سے ہی ممکن ہے۔ عوام کی محرومیوں کے ازالے کے لیے فی الفوراقدامات اُٹھائے جائیں۔اِن خیالات کااظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہاکہ صوبہ خیبر پختونخوامیں ایمرجنسی اور پھر گورنرراج نافذ کرنے سے ملک میں سیاسی عدم استحکام بڑھنے کااندیشہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں ماضی میں بھی مختلف صوبوں میں کئی مرتبہ ایمرجنسی اور گورنرراج نافذکیے گئے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ اُن اقدامات کاہمیشہ منفی نتیجہ ہی نکلا۔ عوامی مینڈیٹ سے منتخب حکومت کوگھر بھیجنے سے نہ صرف سیاسی افراتفری پھیلتی ہے بلکہ عوام کااعتماد بھی مجروح ہوتاہے۔ جس ملک میں عوامی اضطراب بڑھ جائے اُس کی سلامتی خطرہ میں پڑسکتی ہے۔ اُنہوں نے کہاکہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان ایک عرصہ سے دہشت گردی کا شکار ہے۔ ملک میں جاری دہشت گردی کی کئی وجوہات ہیں جن میں ماضی اور حال کی حکومتوں کی اپنی غلطیاں اور بھارت جیسے دشمن ہمسایہ ملک کی ریشہ دوانیاں سرِفہرست ہیں۔ اُنہوں نے کہاکہ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری نے ثابت کردیاتھاکہ بھارت پاکستان میں جاری دہشت گردنیٹ ورک کااصل سرپرست ہے۔ لیکن افسوس کہ کلبھوشن یادیوکودی جانے والی سزائے موت پرآج تک عمل درآمد نہیں کیاگیا۔ امیر تنظیم نے کہاکہ ملک میں موجوددہشت گردوں اوراُن کے سہولت کاروں کو بڑے فوجی آپریشنز کی بجائے تمام اسٹیک ہولڈرز کواعتماد میں لے کر انٹیلی جنس بیسڈآپریشنز کے ذریعے اپنے منطقی انجام تک پہنچایاجائے۔ماضی کے بڑے فوجی آپریشنز میں دہشت گردوں کے ساتھ عوام کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچاہے، لٰہذا بڑے فوجی آپریشن سے گریز کیا جائے۔ عوام کی محرومیوں کے ازالے کے لیے فی الفوراقدامات اُٹھائے جائیں۔ امیر تنظیم نے مطالبہ کیاکہ پاکستان میں دہشت گردی کے سرپرست بھارت کو بین الاقوامی کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل وذرائع کواستعمال کیاجائےتاکہ ملک سے دہشت گردی کے ناسور کامکمل طورپر خاتمہ کیاجاسکے۔

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 16th, 2026

The country must not be pushed towards Political Chaos under any circumstances.

Dismissing an Elected Provincial Government and imposing Governor's Rule will increase public unrest.

Terrorism can only be eliminated through Intelligence-based Operations after taking all Stakeholders into confidence.

Immediate measures must be taken to address the grievances of the People.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that imposing emergency and subsequently Governor's Rule in Khyber Pakhtunkhwa could further increase political instability in the country. The reality is that emergency and Governor's Rule have been imposed in various provinces of Pakistan on several occasions in the past, but history bears witness that such measures have invariably produced negative consequences. Dismissing a government elected through the public mandate not only creates political chaos but also undermines public confidence. When public unrest intensifies in a country, its security may be endangered. He said that there is no doubt that Pakistan has been suffering from terrorism for a long time. There are several reasons behind the ongoing terrorism in the country, foremost among them being the mistakes of past and present governments and the nefarious designs of hostile neighboring countries such as India. He said that the arrest of Kulbhushan Jadhav had established that India was the principal patron of the terrorist network operating in Pakistan. Regrettably, however, the death sentence awarded to Kulbhushan Jadhav has still not been carried out.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that terrorists operating in the country and their facilitators should be brought to justice through intelligence-based operations, after taking all stakeholders into confidence, rather than through large-scale military operations. In previous large-scale military operations, civilians suffered extensive losses alongside terrorists; therefore, such operations should be avoided. Immediate measures must be taken to address the grievances of the people. The Ameer of Tanzeem-e-Islami demanded that all available resources and means be utilized to bring India, which is the patron of terrorism in Pakistan, before the international community to answer for its actions, so that the scourge of terrorism can be completely eradicated from the country.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat